ترتیب و تہذیب
محمد ایوب قادری

ذکر علمائے سندھ

سنہ ۱۸۹۷ء میں برصغیر ہندو پاکستان کے علماء کا ایک مختصر سا تذکرہ "تطییبُ الاخوان بذکر علماء الزمان" ملقب بہ "تذکرہ علمائے حال" کے نام سے شائع ہوا ہے۔ اس کے مؤلف مولوی محمد ادریس نگرامی ہیں۔ اس کتاب میں چار سو چھبیس (۴۲۶) عُلماء کے حالات ضبط کیے گئے ہیں حالات زیادہ تر مختصر ہیں۔ ایک بات کا خاص طور سے التزام ہے کہ ہندوستان میں جو عُلماء ندوہ کی تحریک سے متأثر یا کم سے کم اس کے مخالف نہیں تھے، ان کا ذکر اور حال اس کتاب میں ضرور ہے۔

فاضل مؤلف نے صُوبہ سندھ کے علماء کے حالات بھی تحریر فرمائے ہیں جن کی تعداد بیس ہے۔ اب یہ تذکرہ بھی نایاب ہے۔ خوش قسمتی سے ہمارے کتب خانے میں اس کا ایک نسخہ محفوظ ہے۔ اب ہم علمائے سندھ کا حال اس تذکرے سے مقتبس کرکے ناظرین الولی کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

(محمد ایّوب قادری)

فہرست

(۱) مولوی حکیم سید اسد اللہ شاہ ٹکھری

(۱) مولوی حاجی عبدالقدوس ٹکھری

(۳) مولوی عبداللہ ٹیپٹی

(۴) مولوی عبداللہ (کھڈہ) کراچی

(۵) مولوی عبداللطیف خلیفہ ہالائی

(۶) مولوی قاضی عبدالواحد مٹیاروی

(۷) مولوی علی محمد مٹیاری

(۸) مولوی قاضی علی محمد مٹیاروی

(۹) مولوی حاجی عنایت اللہ مٹیاروی

(۱۰) مولوی فقیر محمد مٹیاروی

(۱۱) مولوی حافظ لعل محمد مٹیاروی

(۱۲) مولوی حاجی محمد ہالائی

(۱۳) مولوی محمد ابراہیم مٹیاروی

(۱۴) مولوی حافظ محمد ابراہیم مٹیاروی

(۱۵) مولوی محمد ابراہیم ساکن ٹاہی

(۱۶) مولوی حافظ محمد حسن مجدّدی

(۱۷) مولوی شاہ محمد سعید ساکن نواری

(۱۸) مولوی قاضی محمد علی مٹیاروی

(۱۹) مولوی ولی محمد (ملّا کاتیار)

(۲۰) مولوی ہدایت اللہ مٹیاری

۱۔ مولوی حافظ حکیم سید اسد اللہ سندھی

سید اسد اللہ ابن جناب سید اللہ بخش شاہ صاحب مرحوم رئیس و زمیندار موضع ٹکھر تعلقہ ٹنڈو محمد خاں ضلع حیدرآباد سندھ۔ ولادت آپ کی ۱۲۸۵ھ میں ہوئی۔ مادہ تاریخ ولادت کا مظہر علم و آل پیغمبر ہے۔

ایام طفولیت میں اپنے ہی وطن کے اہل علم سے کتب رسمیہ فارسیہ اور علم حساب پڑھ کر تحصیل علم عربی شروع کی اور صرف و نحو سے فراغت پائی۔ اس درمیان میں مولوی حکیم حافظ سید میرن محمد شاہ صاحب سے میزان الطب، قانونچہ وطب اکبر و مفرح القلوب وغیرہ پڑھیں۔

ایام صبا میں آپ کو شعرگوئی و استخراج مواد تاریخ میں ملکہ راسخہ ایسا ہوگیا کہ شعرائے معاصرین متعجب ہوتے تھے۔ اور پھر مدرسۃ العلوم حیدرآباد سندھ میں مولوی محمد حسن صاحب مدرس سے بقیہ کتب درسیہ تحصیل فرماکر ۱۳۰۴ھ میں سند فراغ حاصل کی اور اُسی سال مدرسہ دیوبند میں حاضر ہوکر مولوی سید احمد صاحب دہلوی مدرس اول، مولوی محمد صاحب مدرس دوم، مولوی محمود حسن صاحب مدرس سوم سے علم حدیث، علم ادب، علم ہیئت حاصل کیا۔ ۱۳۰۶ھ میں نعمتِ حفظِ قرآن سے فارغ ہوئے۔

آپ کی تصنیفات میں رسالہ علم تجوید وجنۃ النعیم فی استخراج لغات القرآن الکریم و تحفۃ الحذاق فی ترجمۃ التریاق اور بعض رسائل بزبان سندھی و چند اشعار و مواد تاریخیہ وصنائع اہمالیہ وغیرہ ہیں۔ ارادت و بیعت حضرت شاہ عبدالرحمٰن نقشبندی مجددی قندھاری ٹکھری سے ہے۔

۲۔ مولوی حاجی عبدالقدوس

فی الحال آپ ٹکھر تعلقہ ٹنڈو محمد خاں ضلع حیدرآباد۔ سندھ میں متوطن ہیں۔

۳۔ مولوی عبداللہ سندھی

آپ ٹپٹ تعلقہ سیوہن ضلع کراچی ملک سندھ کے رہنے والے ہیں۔ ترجمہ آپ کا نہیں ملا۔

۴۔ مولوی عبداللہ[۱] سندھی

ساکن کھڈہ، کراچی بندر، سندھ۔ آپ کا بھی ترجمہ حاصل کرنے میں کامیابی نہ ہوسکی۔

۵۔ مولوی عبداللطیف خلیفہ

آپ کا وطن ہالا نو ضلع حیدرآباد سندھ ہے۔

۶۔ مولوی حاجی قاضی عبدالواحد سندھی

آپ کا وطن مٹیاری ضلع حیدرآباد سندھ میں ہے۔ فی الحال مفتی ملک لسبیلہ ہیں۔ خدا قوم کی خدمت میں آپ کی مدد فرمائے۔

۷۔ مولوی علی محمد مٹیاروی سندھی

آپ متعلوی عرف مٹیاری ضلع حیدرآباد سندھ کے رہنے والے ہیں۔

۸۔ مولوی قاضی حاجی علی محمد سندھی

بالفعل آپ ہالا نو ضلع حیدرآباد سندھ میں مقیم و نفع رسانی خلق میں مشغول ہیں۔

---

[۱] مولوی عبداللہ سندھی نے محلہ کھڈہ مدرسہ مظہر العلوم قائم کیا۔ جس کو ان کے نامور فرزند مولوی محمد صادق مرحوم نے خوب ترقی دی۔ آج کل اس کے ناظم ان کے پوتے مولوی حافظ محمد اسماعیل صاحب ہیں۔

۹۔ مولوی حاجی عنایت اللہ سندھی

ابن محمود۔ ولادت آپ کی بمقام متعلوی عرف مٹیاری ضلع حیدرآباد سندھ شب برات ۱۲۷۶ھ میں ہوئی۔ اوّلاً قرآن مجید حافظ جعفر صاحب سے پڑھا۔ پھر اپنے ماموں قاضی محمد اسماعیل صاحب وقاضی عبدالحمید و قاضی حاجی لطیف اللہ صاحب اور مولوی محمد مقیم صاحب سے علم فارسی میں دستگاہ کامل حاصل کی۔ اور کتب عربیہ مولوی حاجی عبدالولی المتوفی ۱۳۱۲ھ و شیخ پیر محمد وقاضی عبدالحمید موصوف و مولوی قاضی حاجی عبدالواحد مفتی دیار لسبیلہ و مولوی حافظ لعل محمد صاحب صاحب مدرس ٹنڈہ میر غلام علی و مولوی محمد حسن المتوفی ۱۳۰۹ھ مدرس مدرسہ اسلامیہ حیدرآباد سندھ و مولوی حاجی قاری احمد و سید عبداللہ مدرس مدرسہ ہندیہ مکہ معظمہ المتوفی ۱۳۱۱ھ سے تمام و کمال تحصیل فرمائے۔ اور دو مرتبہ حج کو تشریف لے جاچکے ہیں اور مولانا شیخ محمد مراد قزانی حنفی مجددی مظہری مکی و شیخ الدلائل سید محمد امین رضوان و سید محمد علی بن سید ظاہر ابوتری سے اجازت علم حدیث و دلائل الخیرات وغیرہا کی حاصل فرمائی اور حضرت مولانا شیخ ولی محمد بن شیخ محمد اسحاق ساکن ملاکاتیار مدظلہ اور مولانا شیخ خلیل حمدی پاشا مکی سے بیعت و اجازت حاصل ہوئی جملہ اسانید و اجازت کی نقل بخط صاحب [illegible] مؤلف نے دیکھی ہے۔ فی الواقع اسانید عالیہ و اجازات مستندہ مسطور ہیں۔ آپ کی تصانیف میں سے اکثر کتب درسیہ پر تعلیقات ہیں۔

۱۰۔ مولوی فقیر محمد مٹیاروی سندھی

آپ متعلوی عرف مٹیاری ضلع حیدرآباد کے رہنے والے ہیں۔ فی الحال حام شورہ متصل حیدرآباد سندھ میں مقیم ہیں۔

۱۱۔ مولوی حافظ حاجی لعل محمد سندھی

ابن قاضی رحمت اللہ صاحب۔ ولادت آپ کی بمقام متعلوی عرف مٹیاری ضلع حیدرآباد

۲۱ شوال سنہ ۱۲۷ھ میں ہوئی۔

جملہ کتب درسیہ سات برس کی مدت میں مولوی حافظ عبدالولی صاحب مٹیاروی سے پڑھ کر فراغت حاصل کی اور سات مہینے میں قرآن مجید حفظ کر لیا۔
سنہ ۱۳ھ میں زیارتِ حرمین سے مشرف ہوئے اور ایک سال کامل وہاں مقیم رہے۔
خاندانِ نقشبندیہ میں جناب مولانا حاجی شیخ عبدالرحمٰن صاحب فاروقی مجددی نقشبندی ساکن ٹکھر تعلقہ محمد خاں ضلع حیدرآباد سندھ سے بیعت کی۔
فی الحال سنہ ۰ھ میر غلام علی خان ٹالپر ضلع حیدرآباد سندھ میں علوم عربیہ کا درس دیتے تھے۔

۱۴- مولوی حافظ محمد سندھی

ابن اسمٰعیل بن دین محمد، ساکن ہالاکہنہ ضلع حیدرآباد سندھ۔ پیدائش آپ کی ۲۷ رمضان سنہ ۱۲۷۶ھ میں ہوئی۔
ابتدائے شباب سے تحصیل علم کا شوق ہوا۔ کتبِ صرف و نحو مولوی خلیفہ عبداللطیف صاحب ساکن ہالانو ضلع حیدرآباد سے پڑھ کر حیدرآباد تشریف لے گئے اور مولانا محمد حسن صاحب گبندی والا سے جملہ کتبِ درسیہ پڑھیں۔ بعدہٗ حسب اجازت اپنے استاذ کے دو تین سال حیدرآباد ہی میں درس دیتے رہے۔ پھر اپنے ... میں آکر درس دیتے رہے۔ مولوی عبدالرحمٰن سموی ساکن نصرپور و حافظ جان محمد بختیارپوری نے آپ ہی سے تمام و کمال علوم حاصل کر کے فراغت کی سند حاصل کی۔
ربیع الاول سنہ ۱۳۰۹ھ میں حج کو گئے اور مولانا عبدالحق صاحب الہ آبادی بن شیخ شاہ محمد بن یار محمد مہاجر سے اولیات احادیث پڑھ کر جملہ علوم و کتبِ احادیث و فقہ واصول کی اجازت لی۔
آپ کی تصانیف میں سے خلاصۃ الاصول اور مجموعہ فتاوٰی حمدیہ ہیں۔

۱۳۔ مولوی محمد ابراہیم سندھی

بن ستابہ ساکن متعلوی۔ آپ کی ولادت ۱۲۶۲ھ میں ہوئی۔ کتب فارسیہ مولوی قاضی محمد اسمٰعیل سے اور کتب درسیہ عربی مولوی حاجی عبدالغفور بن ابراہیم المتوفی ۱۳۸۶ھ سے حاصل کیے۔

۱۴۔ مولوی حافظ حاجی محمد ابراہیم سندھی

ابن قاضی عبدالرحیم بن حافظ عبدالغفور ساکن مٹیاری۔ آپ ۱۲۷۹ھ میں پیدا ہوئے اور اپنے چچا مولوی حافظ عبدالولی سے جملہ کتب درسیہ پڑھیں۔ ۱۳۵۶ھ میں زیارت حرمین سے مشرف ہوئے

۱۵۔ مولوی محمد ابراہیم

ساکن مکان ٹالہی ضلع عمرکوٹ۔ آپ کا ترجمہ نہیں ملا۔

۱۶۔ مولوی حافظ حاجی محمد حسن صاحب

ابن حاجی شیخ عبدالرحمٰن صاحب مدظلہ۔ ولادت آپ کی شوال ۱۲۷۸ھ میں ہوئی۔ مولد آپ کا قندھار ہے۔ کچھ تحصیل علم قندھار ہی میں کی۔ پھر ۱۲۹۷ھ میں ہمراہی والد ماجد خود حرمین شریفین گئے اور تقریباً پانچ سال وہاں قیام کر کے مدرسہ مولوی رحمت اللہ مرحوم دہلوی میں تحصیلِ علم فرمایا، اور وہاں سے ملک سندھ میں تشریف لائے اور مولوی حافظ لعل محمد صاحب مسبوق الذکر سے بھی پڑھا۔

اب دس سال سے مع جملہ متعلقین اپنے والد ماجد کے ہمراہ ملک سندھ تعلقہ ٹنڈو محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ میں سکونت پذیر ہیں۔

۱۷- مولوی شاہ محمد سعید سندھی

نقشبندی مجددی صاحب سجادہ مکان لواری متعلقہ بدین ضلع حیدرآباد سندھ - تصوف سے زیادہ رغبت ہے اور ہدایت وارشاد میں مصروف ہیں -

۱۸- مولوی قاضی حاجی محمد علی سندھی

آپ متعلوی عرف مٹیاری کے رہنے والے ہیں - بالفعل لواری تعلقہ بدین میں مفتی ہیں -

۱۹- مولوی ولی محمد

ابن شیخ محمد اسحاق - آپ ملا کاتیار میں رہتے ہیں - فقیر مزاج متواضع ہیں - تصوف کی طرف زیادہ رغبت ہے - مولوی حاجی عنایت اللہ صاحب مٹیاروی کو آپ کے حضور سے بیعت واجازت ہے -

۲۰- مولوی ہدایت اللہ مٹیاروی

مولوی ہدایت اللہ ابن محمود - آپ کی ولادت ۱۴ رمضان ۱۲۸۱ھ میں بمقام متعلوی ضلع حیدرآباد سندھ میں ہوئی - آپ کے بڑے بھائی مولوی عنایت اللہ صاحب مسبوق الذکر نے صرف ونحو پڑھائی - اور انشاء اور بعض رسائل نحویہ مولوی محمد علی مذکور سے پڑھے - پھر بعض کتب نحو و تفسیر حافظ حاجی عبدالولی مرحوم سے اور کچھ منطق و کتب فقہ و مشکوٰۃ و بعض صحیح بخاری مولوی حاجی ولی محمد صاحب سے پڑھیں اور مکہ معظمہ میں مولانا نور مدرس اول مدرسہ ہندیہ سے نصف ثانی ہدایہ اور مولوی عبدالسبحان مدرس سے بعض کتب اصول پڑھیں - دلائل الخیرات و قصیدہ بردہ کی اجازت شیخنا شیخ الدلائل سید محمد سعید بن سید محمد بن سید عبدالرحمٰن مغربی شدلادی مدنی و مولانا شیخ

عبدالحق صاحب مہاجر الہ آبادی وسید محمد رضوان مدنی سے ہے اور سید محمد علی بن سید ظاہر وتری سے اجازت عامّہ وتامّہ حاصل ہے۔ اور نیز سید عبداللہ مکی نہاری شافعی وسید محمد بن سالم بن علوی سری جمل اللیل سے اجازت جملہ مرویات کی ہے۔ اس وقت تک پانچ مرتبہ حج سے مشرف ہو چکے ہیں۔ تیرہ رسالے زبان سندھی اور چار رسالے زبانِ عربی میں تالیف کر چکے ہیں۔

اِلہامُ الرحمٰن فی تفسیر القرآن

من امالی

الاستاذ عبیداللہ السندی

الجزء الثانی

قیمت:۔ آٹھ روپے

ملنے کا پتہ

شاہ ولی اللہ اکیڈمی

صدر۔ حیدرآباد۔ سندھ